मन का मीत

من کا میت

سوم دت

سندھیا رانی - جیون

قیمت دس نئے پیسے

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

گانے

من کامیت فلم کے

گانا نمبرا

ایک اناڑی جنگلی جانور بدتمیز دیوانہ
ریل کے ڈبے میں گھس آیا جھوٹ کے پاگل خانہ
ہائے میں واری ہائے میں قربان مرد ہے یا زنانہ
چھن چھن ناکڑ چھن چھن ناکڑ
سرسوں کا ہے سر میں تیل لگا
ہے کوئی مٹھل ٹیل
آنکھوں میں ڈالا ہے کاجل
ٹھرڈ ٹو کا ہے کوئی ماڈل
بال کٹائے موچی سے منہ دھلائے دھوبی سے
شہر چلا ہے پہلی بار
سر منڈاتے پڑ گئی مار

گانا نمبر۲: ہاں ایک اناڑی جنگلی جانور بدتمیز دیوانہ
کیوں جیتا آج ہمیں کہدیں اپنا دلبر مانا
ہائے میں واری ہائے میں قربان کیسا لگا لشانہ
ملیں کیوں ٹھرڈ ٹو کا یا ہوں سکتی سیمین کا

ڈال کے آنکھوں میں آنکھیں
کہو کیا حال ہے من کا
بھٹک رہے ہو راہوں میں آ جاؤ ان باہوں میں
دل کی کلی کھل جائیگی نیند نظر میں آئے گی

گانا نمبر ۳: دولتِ دل کا خریدار کہاں سے لاؤں
سر تو حاضر ہے درِ یار کہاں سے لاؤں
میں نے تو پیار کا گلزار سجا رکھا ہے
پیار کا سچا طلبگار کہاں سے لاؤں
بندہ حاضر ہے جانِ جاں
جا جا برے جیسے تو آتے رہتے ہیں جاتے رہتے ہیں
تلاشِ یار میں نکلے تھے یار مل نہ سکا
ہر ایک چیز ملی ایک پیار مل نہ سکا
ادھر ہم اپنے دل کی کہانی جسے سنا سکتے
زمانے بھر میں کہیں رازدار مل نہ سکا
کوئی ساقی نہ ملا پیاس بجھانے والا
عشق کا جام نگاہوں سے پلانے والا
ہم نے دیکھے ہیں بہت ہوش میں لانے والے
ڈھونڈتے پھرتے ہیں اک ہوش بھلانے والا
پریت کے ڈھونگی لاکھوں جانے پریت کی روگ نہ کوئی

جوگن بن کے تو بھی ڈھونڈے ساجن مت نہ کوئی کر
نگری نگری بیت ڈھونڈو را ادھا تھک تھک ہاری
کوئی بتائے راہ مجھے جس راہ گئے بنواری
واہ واہ واہ قسم عمر قربان تم پے
گانا نمبر۷:۔ تو حسن کا ہے دربان
تو میں ہوں عشق کا بیوپار
تیری میری اک مرضی تو پھر گل و گلزار
پیار کا راہی آیا ہے
عشق کی دولت لایا ہے
ملوا دے اس حور سے جس نے دل میرا دھڑکایا
تیرا میرا اک جھگڑا تو کاہے دھتکار کھڑا
بانٹ بانٹ دے دل والوں کی ہوگا یہ احسان تیرا
ادے خان بابا مان بابا
او میرے یار میری جان او میرے دل
راستہ ذرا دیدے ہٹ جا او ہٹ جا
سمجھ کے ڈر جاؤں گا کام کوئی کر جاؤں گا
اس گھر سے آج دلہن
لیکر ہی واپس گھر جاؤں گا
ادے ہٹے تیرا ہٹے تیرا ہٹے تیرا

گانا نمبر ۵:۔ کیسے کیسے جلوے نیائے رام جی
آنکھیں جلتی ہیں تک تک کے ہائے رام جی
دیکھو جی یہ دیسی گھوڑی چلے بدیشی چال
نہ چُنری نہ گھونگھٹ سر پہ آدھے بال
ارے او کیسی پُھر پُھر
کمریا ہلائے رام جی
نہ تو پوری چوٹی باندھی نہ گھٹنوں تک لہنگا
سنتی ہو گئی لاج شرم یا
کپڑا ہو گیا مہنگا
ارے او یہ تو ہر دل کو پانی پلائے رام جی
گانا نمبر ۶:۔ ساقی کو بلایا تھا میخانے میں آئے یہ
ساقی نے نکالا ہے میخانے سے جلتے ہیں
میخانہ تو چھوٹ گیا
در چھوٹے نہ میخانے کا
جی بس گئے سینے سے لگا کر اک ٹکڑا پیمانے کا
تو نے بلا لی ہم نے پی لی اب پینے کا نام نہ بس گئے
میخانے سے ہٹ آئے ساقی دل تیرے دیوانے کا
تیری شراب بیاگر تیرے ہم کو مبارک پیاس ہماری
تو نے سنبھالی تو نے ہی لوٹی چھوٹی سی اک آس ہماری

بھولیں گے انداز نہ لیکن تیرے ٹھکرانے کا
کون زمانہ آن گیا ہے آج تجھے معلوم نہ ہوگا
چاہنے والے لاکھ ملیں گے ہم سا کوئی معصوم نہ ہوگا
اِک نہ اِک دن یاد آئے گا۔ پیار کسی پروانے کا

گانا نمبر ۷: کالی رات ڈرائے جیسے پھیلے موت کے سائے
ناچ رہی آوارہ روحیں بھوتوں نے بھی ساز اٹھائے
ہم یا دیا ہم ہما ہاں ہاں سنو یہ کیسی ہچکی ہے
سنو یہ کیسی ہچکی ہے دیکھو لاش یہ کس کی ہے
توڑ کے ارتھی کا دھاگا مرگھٹ سے مُردا بھاگا
دیکھو پیڑوں کے نیچے اِک مُردا آنکھیں میچے
سوکھے نیر کھاتا ہے آنسو پیتا ہے

گانا نمبر ۸: اپنی آنکھوں کے جھروکوں میں بٹھا لو مجھکو
یا کسی اور طرح اپنا بنا لو مجھکو
لڑکھڑاتا ہوا آیا ہوں تمہری دُوسے میں
اپنے قابل جو سمجھتے ہو سمجھا لو مجھکو
بیچینی لے کے مجھے آج یہاں آئی ہے
لا سکے تم نہ جہاں میرے خیالو مجھکو
روشنی یاد دلاتی ہے مجھے دُنیا کی
اپنی زُلفوں کے اندھیرے میں چھپا لو مجھکو

تمام شد